شکیلیت

ایک نئی 'قادیانیت'، ایک نیا فتنہ

الیاس نعمانی

09005302800

nomaniilyas@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکیل بن حنیف دربھنگہ بہار کے موضع عثمان پور کا رہنے والا ایک شخص ہے، جس نے چند برس قبل، جب کہ وہ دہلی میں تھا، مہدی ہونے اور پھر مہدی ومسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا، اور اس طرح ایک نئی قادیانیت کی داغ بیل ڈالی، اس نے پہلے دہلی کے مختلف محلوں میں اپنی مہدویت ومسیحیت کی تبلیغ کی، لیکن ہر جگہ سے اسے کچھ دنوں کے بعد ہٹنا پڑا، پہلے محلّہ نبی کریم کو اس نے اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنایا، اور پھر لکشمی نگر کے دو مختلف علاقوں میں یکے بعد دیگرے رہ کر اپنے مشن کو چلاتا رہا، دہلی کے اس زمانۂ قیام میں اس نے بالخصوص ان سادہ لوح نوجوانوں کو اپنا نشانہ بنایا جو دہلی کے مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے وہاں آتے تھے، لیکن جیسے ہی لوگوں کو ان حرکتوں کی اطلاع ہوتی وہ اس کے خلاف ایکشن لیتے اور اسے اپنا ٹھکانہ تبدیل کرنا پڑتا، بالآخر اسے دہلی سے ہٹنے کا فیصلہ کرنا پڑا، اور اس نے اپنی بود وباش مہاراشٹر کے ضلع اورنگ آباد میں اس طرح اختیار کرلی کہ 'کسی' نے اس کے لیے ایک پورا علاقہ خرید کر ایک نئی بستی بسادی، جس میں وہ اور اس کے ''حواری'' رہتے ہیں۔

ملک کے مختلف حصوں میں اس جھوٹے مہدی ومسیح کی دعوت وتبلیغ کا سلسلہ برسوں سے خاصی تیزی کے ساتھ جاری ہے، دہلی، بہار، مہاراشٹر وآندھرا

پردیش وغیرہ میں اس کے فتنہ میں اچھی خاصی تعداد میں لوگ آچکے ہیں، اورالحمد للہ ہرجگہ کچھ نہ کچھ لوگوں نے اس کے تعاقب کی فکر بھی شروع کردی ہے۔

ہم سمجھتے تھے کہ یوپی اس فتنہ سے محفوظ ہے، اور اب تک یہاں شکیلیوں نے اپنے پاؤں نہیں پھیلائے ہیں،لیکن معلوم ہوا کہ ہم ناواقف تھے، یوپی میں بلکہ لکھنؤ میں بھی کچھ لوگ اس فتنہ کے داعی بن کرتقریباً ڈیڑھ برس سے سرگرم ہیں، اور بڑی راز داری لیکن تیز رفتاری کے ساتھ اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، اورافسوس کہ ان کے فتنہ کا شکار ہمارے کچھ سادہ لوح نوجوان بن بھی رہے ہیں، بلکہ غالباہر کچھ دنوں کے بعد لکھنؤ ویوپی کے مختلف اضلاع کے چند افراد اس فتنہ کا شکار ہوکر اس جھوٹے مسیح ومہدی کے ہاتھ پر بیعت کرنے جارہے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ فتنہ گر اپنی پوری سرگرمی اس طرح خفیہ انداز میں چلانے میں کامیاب ہیں کہ وہ ہمارے علاقہ میں ہمارے نوجوانوں پر محنت کررہے ہیں اور ہم کو خبر تک نہیں ہے، ہماری ناواقفی یا بے خبری کی یہ صورت حال بہت تشویش ناک ہے، اورہمیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔

خود یہ عاجز لکھنؤ کے جس محلّہ میں رہائش پزیر ہے وہاں بھی ان فتنہ گروں کی کرم فرمائی کا سلسلہ جاری ہے، اوراسی محلّہ کے ایک نوجوان کے ذریعہ ہی ہمیں اس فتنہ کے وجود کی اطلاع ملی تھی۔

ان لوگوں کا طریقۂ کار یہ ہے کہ یہ بہت خفیہ طور پر کسی نوجوان سے رابطہ کرتے ہیں، پہلے اسے یہ باور کراتے ہیں کہ دجال کی آمد ہوچکی ہے، وہ

امریکا وفرانس کو دجال بتاتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) نے ایک حدیث میں جو یہ بتایا تھا کہ دجال کی پیشانی پر 'کافر' لکھا ہوگا اس سے آپ (ﷺ) کا اشارہ یہی دونوں ممالک تھے، اس لیے کہ جب ان دونوں کا نام ایک ساتھ لکھا جائے (امریکا فرانس) تو بیچ میں کافر لکھا ہوا ہوتا ہے، دجال کی ایک آنکھ ہونے کا مصداق وہ سیٹلائٹ کو قرار دیتے ہیں، بعض روایات میں دجال کے بارے میں ہے کہ وہ ایک گدھا ہوگا، یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس سے مراد فائٹر پلین ہے، اور اسی طرح کی کچھ اور باتیں کرتے ہیں، میرے خیال میں تو دجال کی بابت یہ باتیں اتنی بدیہی غلط ہیں کہ کوئی بھی آدمی جسے اللہ نے عقل سلیم سے نوازا ہو انہیں صحیح مان ہی نہیں سکتا، اور اس لیے اس سلسلہ میں کسی تفصیلی گفتگو کی ضرورت نہیں ہے، لیکن پھر بھی اتنا عرض کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) نے دجال کی بابت جو کچھ بتایا ہے اس سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک انسان ہی ہوگا، دو ممالک کا مجموعہ یا سیٹلائٹ یا فائٹر پلین نہیں، آپ (ﷺ) نے اس کا حلیہ بھی بالکل واضح طور پر بتا دیا ہے، مثلاً بخاری کی ایک حدیث (۱۰۷، کتاب ذکر الانبیاء، باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم) میں ہے کہ آپ کو خواب میں دجال دکھایا گیا، تو وہ ایک سرخ رنگ کا موٹا شخص تھا، اس کے بال گھنگھریالے تھے، داہنی آنکھ سے کانا تھا، یہاں تک کہ اس حدیث میں آپ (ﷺ) نے یہ بھی بتایا ہے کہ وہ قبیلہ خزاعہ کے ایک آدمی ابن قطن کے مشابہ تھا، ان واضح نشانیوں کے بعد کوئی گنجائش نہیں رہتی کہ کوئی بھی عقل مند شخص یہ کہے کہ

دجال ایک شخص نہ ہوکر دو ممالک کا مجموعہ ہے، اور اس کی آنکھ سیٹلائٹ ہے۔

دجال کی بابت اپنی ایسی گفتگوؤں کے بعد یہ داعیانِ شکیلیت کہتے ہیں کہ دجال کی آمد کے بعد مہدی ومسیح کو آنا تھا، اور وہ آچکے ہیں، اور اب نجات کا بس یہی ایک ذریعہ ہے کہ ہم ان کے ہاتھ پر بیعت کرلیں، اگر مخاطب بہت سادہ لوح ہوتا ہے اور یہ خواہش ظاہر کرتا ہے کہ مجھے بھی اس 'سفینۂ نجات' میں سوار ہونا ہے تو اسے (عام طور پر) پہلے بنارس بھیج دیا جاتا ہے، جہاں بنارس ہندو یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم ایک نوجوان سے اس کی ملاقات ہوتی ہے، یہ صاحب یوپی میں اس جھوٹے مہدی ومسیح کے مشن کے امیر بتائے جاتے ہیں، اور پھر کچھ دنوں کے بعد اورنگ آباد بھیج کر شکیل کے ہاتھ پر بیعت کرادی جاتی ہے، لیکن اس بات کا بہت اہتمام کیا جاتا ہے کہ بیعت سے پہلے اس جھوٹے مہدی ومسیح کا اصلی نام سامنے نہ آئے، یہاں تک کہ لوگوں کے دریافت کرنے پر بھی یہ لوگ اس کا اصلی نام نہیں بتاتے ہیں، تاکہ اگر یہ شخص کہیں کسی سے تذکرہ کر بھی دے تو بھی لوگوں کو معلوم نہ ہو پائے کہ یہ کس 'مسیح' کی دعوت دی جارہی ہے۔

....

صورت حال کی خطرناکی کا اس سے اندازہ کیجیے کہ جن علاقوں کے سلسلے میں یہ اطمینان تھا کہ یہاں یہ فتنہ موجود نہیں ہے، وہاں کے ائمۂ مساجد نے بھی جب اپنی مسجدوں میں اس مسئلہ پر گفتگو کی تو کچھ نوجوانوں نے ان میں سے کچھ ائمہ کو بتایا کہ اس طرح کے لوگوں نے ہم سے بھی رابطہ کیا ہے، اس لیے

ضرورت اس بات کی ہے کہ کسی بھی علاقہ کے سلسلہ میں اطمینان نہ کیا جائے، اور عوام کو اس فتنہ سے آگاہ کیا جائے، تاکہ اگر یہ فتنہ آپ کے علاقہ میں نہ پہنچا ہو تو اس کی آمد کو روکا جا سکے، اور اگر خدانخواستہ پہنچ گیا ہے تو اس کا ازالہ کیا جا سکے۔

زیرِ نظر کتابچہ علما، ائمۂ مساجد اور دین کی فکر کرنے والے دیگر حضرات کی خدمت میں اسی درخواست کے لیے حاضر ہے کہ براہ کرم اس فتنہ کی بابت توجہ فرمائیں، اور عوام کو اس سے آگاہ کریں۔

اگلے صفحات میں ہم نے رسول اکرم (ﷺ) کی صحیح احادیث میں مذکور علامات مہدی و مسیحؑ کا تذکرہ کیا ہے، تاکہ یہ بات بالکل واضح ہو جائے کہ شکیل بن حنیف جھوٹا ہے، حضرت مہدی و حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام سے اس کو وہی نسبت ہے جو رات کو روز روشن سے۔

آخر میں ایک تحریری خطاب درج ہے، ائمۂ مساجد و علما سے درخواست ہے کہ وہ عام مسلمانوں کو اس فتنہ سے آگاہ کرنے کے لیے نماز جمعہ سے قبل اس موضوع پر خطاب فرمائیں، ورنہ کم از کم یہ تحریری خطاب پڑھ کر سنا دیں۔ امید ہے کہ اس طرح آپ اس فتنہ کو اپنے علاقہ میں داخل ہونے سے روک سکیں گے۔

علامات مہدی کی روشنی میں شکیل کا جائزہ

احادیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ دو الگ الگ شخصیات ہیں، جب کہ شکیل غلام احمد قادیانی کی طرح اس بات کا دعوے دار ہے کہ وہ بیک وقت مہدی بھی ہے اور مسیح بھی، ظاہر ہے کہ یہی ایک بات اس کے جھوٹے ہونے کے لیے کافی ہے۔

حضرت مہدی کی بابت رسول اکرم (ﷺ) کی حدیثوں میں متعدد علامتیں بیان کی گئی ہیں، ذیل میں ہم ان میں سے چند کا تذکرہ کریں گے، اور پھر ان کی روشنی میں شکیل کا جائزہ لیں گے:

۱- رسول اللہ (ﷺ) نے بتایا تھا کہ حضرت مہدی کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا، (ابوداود:۴۲۸۲، کتاب المہدی)، جب کہ شکیل شکیل بن حنیف ہے، محمد بن عبداللہ نہیں۔

۲- رسول اللہ (ﷺ) نے یہ بھی بتایا تھا کہ مہدی آپ کی ہی نسل سے ہونگے، اور ان کا سلسلۂ نسب حضرت فاطمہ تک پہنچے گا، (ابوداود:۴۲۸۴، کتاب

المہدی)۔ جب کہ شکیل کا اس خاندان اور نسل سے کوئی تعلق نہیں، وہ تو ہندوستانی نسل کا ہی ہے۔

۳- حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی روشن پیشانی کے ہونگے یعنی گورے رنگ کے ہوں گے، (ابوداود: ۴۲۸۵، کتاب المہدی)، جب کہ شکیل ایسا نہیں ہے۔

۴- رسول اللہ (ﷺ) نے یہ بھی بتایا تھا کہ ان سے پہلے دنیا بھر میں ظلم و ناانصافی کا راج ہوگا، اور وہ ظلم کا خاتمہ کر کے دنیا میں عدل وانصاف کا بول بالا کردیں گے، (ابوداود: ۴۲۸۲، کتاب المہدی) جب کہ شکیل کے دعوائے مہدویت کو دس برس سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے، اور اس عرصہ میں دنیا میں ظلم و ناانصافی بڑھی ہی ہے، کم نہیں ہوئی ہے۔

۵- حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ حکمراں بھی ہونگے، (ابوداود: ۴۲۸۵، کتاب المہدی)، اور شکیل حکمرانی کا تو خواب بھی نہیں دیکھ سکتا۔

٦- احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ محمد بن عبداللہ مہدی کے منصب پر فائز ہونے کے بعد زیادہ سے زیادہ نو برس رہیں گے (ترمذی: ۲۲۳۲، ابواب الفتن، باب بعد باب ماجاء فی المہدی)، جن میں سے سات برس وہ حکومت فرمائیں گے، (ابوداود: ۴۲۸۵، کتاب المہدی) شکیل بن حنیف کے دعوائے مہدویت کو دس برس سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے اور ابھی تک

نہ اس کا انتقال ہوا ہے اور نہ اس کی حکومت قائم ہوئی ہے۔

ان کے علاوہ حضرت مہدی کی بابت اور بھی علامتیں یا پیشین گوئیاں حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہیں، لیکن صحیح احادیث میں مذکور یہی پانچ علامتیں شکیل کو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں، اس مختصر سے کتابچہ میں مزید کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔

حضرت عیسیٰؑ کی آمد کے سلسلہ میں
قرآن وحدیث کی چند پیشین گوئیاں
اور ان کی روشنی میں شکیل کا جائزہ

حضرت عیسیٰؑ کی اس دنیا میں دوبارہ تشریف آوری کی بابت بھی قرآن اور حدیث میں کچھ ایسی واضح باتیں بتادی گئی ہیں کہ جن کو سامنے رکھ کر شکیل وقادیانی جیسے ہر جھوٹے کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے، ذیل میں ایسی ہی چند علامتیں درج کی جاتی ہیں:

۱۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی اور بنیادی بات یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی آمد کے سلسلہ میں آں حضرت (ﷺ) نے جو کچھ بیان فرمایا ہے، اس سے یہ بات بالکل قطعی اور یقینی طور پر معلوم ہوتی ہے کہ وہ وہی عیسی بن مریم علیہما السلام ہوں گے جو بنی اسرائیل کے نبی تھے، اور جن کی والدہ حضرت مریم تھیں اور جو بغیر والد کے پیدا ہوئے تھے، صحیح بخاری وصحیح مسلم سمیت حدیث کی متعدد

کتابوں میں ایسی کئی روایتیں پائی جاتی ہیں جن میں قیامت کے قریب آپ کی آمد کا تذکرہ ہے اور آپ کا نام عیسیٰ بن مریم ہی لیا گیا ہے، ان میں سے چند روایتیں ابھی آپ پڑھیں گے۔ اور مہدی و عیسی ہونے کا یہ دعوے دار شکیل بن حنیف ہے، ہندوستان کے ایک علاقہ سے تعلق رکھتا ہے، یہ وہ عیسیٰ بن مریم نہیں ہے جو بنی اسرائیل کے نبی تھے اور جو بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے اور جن کی والدہ کا نام مریم تھا۔

۲- حضرت عیسی کی دوبارہ آمد کے سلسلہ میں متعدد احادیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اتریں گے، (مثلا ملاحظہ ہو: بخاری: ۲۲۲۲، کتاب البیوع، باب قتل الخنزیر)، جب کہ یہ شکیل بن حنیف عثمان پور نامی ایک گاؤں میں اپنے والد حنیف کے یہاں پیدا ہوا ہے، آسمان سے نہیں اترا ہے۔

۳- صحیح بخاری و صحیح مسلم کی ایک حدیث میں رسول اللہ (ﷺ) کا ارشاد ہے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں ابن مریم انصاف پسند حکمراں بن کر ضرور نازل ہوں گے، صلیب کو توڑ دیں گے (یعنی آپ کی آمد کے بعد سارے عیسائی مسلمان ہوجائیں گے، اور صلیب کی عبادت ختم ہوجائے گی)، خنزیر (کی نسل) کو قتل کردیں گے......، اور مال و دولت کی ایسی فراوانی ہوگی کہ کوئی صدقات قبول کرنے والا نہیں ہوگا۔ (بخاری: ۲۲۲۲، کتاب البیوع، باب قتل الخنزیر، مسلم: ۲۴۷/۱۵۵، کتاب الایمان، باب نزول عیسی بن مریم)۔

اب ذرا اس حدیث کی روشنی میں شکیل کا جائزہ لیجیے، وہ نہ اب تک حکمراں بنا ہے اور نہ حکمرانی کا کوئی ارادہ رکھتا ہے، وہ تو اورنگ آباد، مہاراشٹر کے پاس کی ایک بستی میں چھپا بیٹھا ہے، اور وہاں سے نکلنے کا نام ہی نہیں لیتا، اور اس نے نہ کبھی کوئی صلیب توڑی ہے اور نہ کسی عیسائی نے اس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے، نہ خنزیروں کو قتل کیا ہے اور نہ اس کے آنے کے بعد دنیا میں مال ودولت کی فراوانی ہوئی ہے، اور نہ غربت کا خاتمہ ہوا ہے کہ صدقات لینے والا کوئی نہ ملے۔

۴- قرآن مجید میں سورہ نساء کی آیت (۱۵۹) میں فرمایا گیا ہے کہ حضرت عیسی کی وفات سے پہلے تمام اہل کتاب (یہودی وعیسائی) مسلمان ہوجائیں گے،:'وان من اهل الكتاب الا ليومنن به قبل موته'، اور شکیل کے ہاتھ پر اب تک ایک بھی عیسائی اسلام نہیں لایا۔

ان کے علاوہ حضرت عیسیٰؑ کی بابت اور بھی علامتیں یا پیشین گوئیاں حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہیں، لیکن قرآن وصحیح احادیث میں مذکور یہی چار علامتیں شکیل کے دعوے کو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں، اس مختصر سے کتابچہ میں مزید کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔

تحریری خطاب

[جیسا کہ پیچھے تحریر کیا گیا ہے اس کتابچہ کا اصل مقصد علما، ائمۂ مساجد اور دین کی فکر رکھنے والے دیگر حضرات کو شکیلی فتنہ کی جانب متوجہ کرنا اور ان سے یہ درخواست کرنا ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں اس فتنہ سے عوام الناس کو آگاہ کریں تا کہ اگر وہاں فتنہ نہ پنہچا ہو تو اس کو آنے سے روکا جا سکے، اور اگر پہنچ چکا ہو تو اس کا ازالہ کیا جا سکے، اسی مقصد کے پیش نظر علما وائمہ سے درخواست ہے کہ وہ جمعہ کی نماز کے موقع پر عوام الناس کو اس فتنہ سے آگاہ کرنے کے لیے خطاب فرمائیں، اور اگر خطاب نہ فرمائیں تو ذیل میں ایک خطاب درج کیا جا رہا ہے تا کہ جو ائمہ وعلما مساجد میں اس موضوع پر خطاب نہ فرمائیں وہ کم از کم نماز جمعہ کے موقع پر اسے پڑھ کر سنا دیں]

محترم حضرات!

اس وقت آپ حضرات سے ایک مختصر اور ضروری گفتگو کرنی ہے، اس لیے درخواست ہے کہ اسے غور سے سماعت فرمائیں۔

آپ حضرات کے علم میں ہوگا کہ اب سے تقریبا سوا سو برس پہلے مرزا غلام احمد قادیانی نام کے ایک آدمی نے اپنے بارے میں چند دعوے کیے تھے، اس نے پہلے کہا تھا کہ وہ ہی وہ مہدی ہے جن کے آنے کی پیش گوئی رسول اللہ (ﷺ) نے فرمائی تھی، پھر اس نے دعوی کیا تھا کہ رسول اللہ (ﷺ) کی بہت سی حدیثوں میں بتایا گیا ہے کہ آخر زمانے میں حضرت عیسیٰ مسیحؑ آئیں گے، میں ہی وہ عیسیٰ مسیح ہوں، اور اس کے بعد اس نے اپنے نبی ہونے کا دعوی کر دیا تھا۔ اس وقت سے لیکر آج تک کے تمام علما اس کو گمراہ اور کافر مانتے آئے ہیں۔

اب سے چند برس پہلے شکیل نام کے ایک شخص نے بھی اسی طرح کے دعوے کیے ہیں، یہ شکیل بھی اپنے آپ کو مہدی و مسیح کہتا ہے، اور اس طرح ایک نئی گمراہی اور ایک نیا فتنہ وجود میں آیا ہے، یہ فتنہ اب تک مہاراشٹر، بہار اور دہلی میں تھا، لیکن اب ہمارے شہر میں بھی سرگرم ہے، اس نئی گمراہی کی دعوت دینے والے لوگ ہماری ہی مسجدوں میں نماز پڑھ رہے ہیں، اور ہمارے سیدھے سادھے نوجوانوں کو بہکانے کی کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے اپنی صورتیں بہت دیندار نوجوانوں کی سی بنا رکھی ہے، تا کہ لوگوں کو آسانی سے دھوکہ دیا جا سکے۔ وہ بہت خفیہ طور پر ہمارے کسی نوجوان سے ملتے ہیں اور اس کو جھوٹے شکیل کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے لیے کہتے ہیں، ان لوگوں کا لگا بندھا طریقہ یہ ہے کہ یہ پہلے کہتے ہیں کہ جس دجال کے آنے کی خبر سیدنا محمد رسول اللہ (ﷺ) نے دی تھی وہ آ چکا ہے، اور پھر اس سے یہ کہتے ہیں کہ دجال کے بعد

مہدی ومسیح کو آنا تھا اور وہ بھی آچکے ہیں، اور اب ان کے ہاتھ پر بیعت کرنا ضروری ہے، چونکہ اپنے آپ کو مہدی ومسیح کہنے والا یہ شکیل بہت بدنام ہو چکا ہے، اس لیے یہ کسی کو اُس شکیل کا نام نہیں بتاتے، اگر کوئی ان سے پوچھتا ہے کہ یہ تمہارے مہدی ومسیح کہاں رہتے ہیں؟ تو یہ اس کو صاف جواب بھی نہیں دیتے، بس یہی کہتے جاتے ہیں کہ پہلے بیعت ہو جایئے پھر بتائیں گے۔

میرے بھائیوں اور بزرگوں! یہ ایک بڑی گمراہی اور فتنہ ہے، اس شخص کے دعوے کے جھوٹے ہونے میں کیا شبہ ہے؟ حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مہدی اور مسیح علیہ السلام دو الگ الگ شخصیتیں ہیں، اور شکیل کہتا ہے کہ میں بیک وقت مہدی بھی ہوں اور مسیح بھی، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟

مہدی علیہ السلام کے بارے میں حدیث میں بتایا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ (ﷺ) کی نسل سے ہوں گے، اور حضرت عیسی کے بارے میں آپ سب جانتے ہیں کہ وہ بنی اسرائیل کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں، شکیل نہ بنی اسرائیل کی نسل سے ہے اور نہ رسول اللہ (ﷺ) کی نسل سے، یہ تو دربھنگہ، بہار کے ایک ہندوستانی خاندان سے ہے، پھر یہ کیسے اپنے آپ کو مہدی ومسیح کہہ سکتا ہے؟

حدیثوں سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ مہدی اور مسیح علیہما السلام آنے کے بعد کھلی زندگی میں رہیں گے، اور شکیل چھپتا پھر رہا ہے۔

حدیثوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت مسیح دونوں وقت کے ظالموں کے خلاف جہاد کر کے انہیں شکست دیں گے، اور اپنی

حکومت قائم کریں گے، ایسا کرنا تو دور کی بات شکیل اس کا خواب بھی نہیں دیکھ رہا۔

پھر شکیل بہت بدتمیز قسم کا آدمی ہے، جس زمانے میں وہ دہلی رہتا تھا اس کے والد اس سے ملنے آئے تو اس نے ان کے ساتھ بہت بدتمیزی کی، اور گالیاں دے کر ان کو باہر نکال دیا، کیا ایسے کردار کا آدمی مہدی و مسیح ہو سکتا ہے؟

میرے محترم بھائیوں! ایک بار میں پھر عرض کروں کہ اس شکیل کی دعوت دینے والے لوگ اس کا نام شروع میں نہیں بتاتے ہیں، اس لیے اگر کوئی آپ سے یا آپ کے کسی جاننے والے سے بات کرے، اور یہ کہے کہ دجال آچکا ہے، اور مہدی و مسیح بھی آچکے ہیں، چلیے ان کے ہاتھ پر بیعت ہو جایئے، تو سمجھ لیجیے کہ وہ آپ کو اسی جھوٹے شکیل کی دعوت دے رہا ہے، اور آپ کو گمراہ کرنا چاہتا ہے، اس لیے اس سے خود بھی بچیے اور اپنے جاننے والوں کو بھی بچایئے۔